علماء مغربی فلسفہ کی ماہیت کو سمجھیں اور

انسانی معاشرہ کی راہ نمائی کریں۔ مولانا ندوی

مفکر اسلام مولانا سید ابوالحسن علی ندوی نے علماء کرام اور مسلم دانش وروں پر زور دیا ہے کہ وہ اسلام کی دعوت اور پیغام کو دنیا کی دوسری اقوام تک پہنچانے کے لیے مربوط اور منظم پروگرام ترتیب دیں اور اسلامی تعلیمات کو آج کی زبان میں لوگوں تک پہنچانے کا اہتمام کریں۔ وہ ۳۱ر اگست ۹۴ء کو آکسفورڈ سنٹر فار اسلامک اسٹڈیز میں ورلڈ اسلامک فورم کے وفد سے بات چیت کر رہے تھے جو مولانا زاہد الراشدی' مولانا محمد عیسیٰ منصوری اور مولانا سید اسد اللہ طارق گیلانی پر مشتمل تھا۔ اس موقع پر مولانا ندوی نے کہا کہ علماء حق نے ہر دور میں وقت کے فتنہ اور ضرورت کو پہچانا ہے اور اس کے مطابق لوگوں کی راہ نمائی کی ہے۔ ایک دور میں جب مسلم معاشرہ میں یونانی فلسفہ کے فروغ سے اعتقادی فتنوں نے سر اٹھایا تھا تو اس وقت کے اکابر علماء نے یونانی فلسفہ پر عبور حاصل کر کے اس کی زبان میں اسلامی عقائد کی وضاحت کی تھی اور مسلمانوں کو گمراہ ہونے سے بچایا تھا' جبکہ آج مغرب کے مادہ پرستانہ فلسفہ نے جدید تعلیم یافتہ مسلمانوں میں اسلام کے عقائد و احکام کے بارے میں بے یقینی اور شکوک کے بیج بو دیے ہیں' علما کی ذمہ داری ہے کہ وہ مغربی فلسفہ کی ماہیت کو سمجھیں' یورپ کی تاریخ کا مطالعہ کریں اور مادہ پرستانہ فلسفہ کو اچھی طرح سمجھتے ہوئے اس کی زبان میں اسلامی عقائد و احکام کی وضاحت کریں تاکہ تشکیک اور الحاد کے فتنہ کا صحیح طور پر مقابلہ کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ مغربی تہذیب اپنے عروج کی انتہا کو پہنچ کر اب زوال کا شکار ہونے والی ہے اور مغربی معاشرہ میں دن بدن وسیع ہونے والی بے چینی اور اضطراب نے اس تہذیب پر خود مغرب کے لوگوں کے اعتماد کو متزلزل کر دیا ہے اور وہ کسی نئے نظام اور پیغام کے منتظر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت اسلام کے سوا دنیا

کے کسی مذہب میں یہ سکت نہیں ہے کہ وہ فطرت کے تقاضوں کے مطابق انسانی معاشرہ کی راہ نمائی کر سکے' لیکن اس کے لیے ضروری ہے کہ علماء کرام اور مسلم دانش ور اپنی ذمہ داری کا احساس کریں اور اسلام کے فطری احکام اور تعلیمات کو سادہ اور فطری انداز میں لوگوں کے سامنے لائیں۔ انہوں نے کہا کہ غیر مسلم معاشرہ میں ان لوگوں کی تعداد بہت کم ہے جو اسلام سے نفرت رکھتے ہیں اور اس کے بارے میں معاندانہ رویہ اختیار کرتے ہیں' ان کے علاوہ باقی لوگوں تک اسلام کا پیغام صحیح انداز میں پہنچانے کا اہتمام کیا جائے تو ان میں سے بہت سے افراد اسے قبول کرنے کے لیے تیار ہوں گے' مگر اصل کوتاہی ہماری طرف سے ہے کہ ہم دعوت اور تبلیغ کے تقاضے پورے نہیں کر رہے۔ مولانا ندوی نے ورلڈ اسلامک فورم کی سرگرمیوں پر اطمینان کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ خوشی کی بات ہے کہ نظریاتی اور فکری محاذ پر صحیح سمت کام کا ذوق بیدار ہو رہا ہے۔

جاہلی اقدار پھر سے انسانی معاشرہ پر غالب آگئی ہیں۔ مولانا راشدی

ورلڈ اسلامک فورم کے چیئرمین مولانا زاہد الراشدی نے کہا ہے کہ جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ صرف مسلمانوں کے لیے نہیں بلکہ پوری انسانیت کے لیے مشعل راہ ہے اور انسانی معاشرہ بالآخر رسول اکرمؐ کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر ہی امن و فلاح کی منزل حاصل کرے گا۔ وہ ۹ ستمبر کو مرکزی جامع مسجد ویمبلی لندن میں جلسہ سیرت النبیؐ سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ محبت رسولؐ پر مسلمان کے ایمان کی بنیاد ہے' جس کے بغیر کوئی شخص مومن کہلانے کا حقدار نہیں ہو سکتا' لیکن محبت رسولؐ کی بنیاد اطاعت اور اتباع ہے کیونکہ محبوب کے احکام کی تعمیل کے بغیر دنیا میں محبت کا کوئی بھی دعویٰ قابل قبول نہیں ہوتا اور خود رسول اکرمؐ نے بھی ایک حدیث میں ارشاد فرمایا ہے کہ "جس نے میری اطاعت کی' اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرا ساتھی ہوگا۔"

انہوں نے کہا کہ آج دنیا جہالت کے اندھیروں میں بھٹک رہی ہے اور تہذیب و ترقی